شباب پروڈکشنز کا شاہکار

हसीना

حسینہ

کہانی

اور

گانے

شیاما، ستارے

درگا کھوٹے، اننت مراٹھے

جیوراج

قیمت ار

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دھلی

سٹوری

شوکت ایک عالی مرتبت شہزادہ تھا۔ اور جینہ ایک خانہ بدوش دوشیزہ دونوں ایکدوسرے کو دل کی گہرائیوں کیساتھ پیار کرتے تھے۔ حالات نے انکی راہوں میں کانٹے بچھا دیئے اور بہرام اور فرخ جمال نامی دو جاندار کانٹے بیک وقت ان دو محبت بھرے دلوں میں پیوست ہو گئے۔ آگے پردہ پر دیکھیں۔

جینہ کے گانے

نمبر ۱

موسم بہار آیا کیسا خوشگوار آیا۔ گلشن ہے جھوم اٹھا۔ گل پہ ہے نکھار آیا
نینوں کے بان چلے نشیلے۔ من کی امنگیں من کو پکاریں
تن من میں کوئی لے ہائے گاتی بہاریں
ہونٹوں کے پھول کھلے رسیلے۔ مہکتا چمن ہے۔ کھلتی جوانی
آئی ہے لب پہ دل کی کہانی۔ آجا مورے سجنا سجیلے

گانا نمبر ۲

فردوس:۔ بڑا سہانا کبھی نہ آؤں۔ میں تو تیرے بہانے میں
فضلو:۔ اجی ملیگا تمہیں نہ عاشق۔ ہم سا کوئی زمانے میں
فردوس:۔ بنا کے زلفیں لگا کے کاجل۔ میں گھر سے نکلی گرا کے آنچل
فضلو:۔ اجی دلوں میں مچا کے ہلچل۔ کہاں چلی ہو دکھا کے چھل بل
فردوس:۔ جو مجھکو چھیڑا تو بول دونگی۔ جا کر ابھی میں تھانے میں
اجی محبت ہے سب جھمیلا۔ لگا ہے کون عاشقوں کا میلا
فضلو۔ خفا ہو مجھ سے میری لیلے تیرا تو عاشق ہوں میں اکیلا
فردوس: تیرا تو ثانی ملے نہ ڈھونڈے۔ لیلے کے جیسی گھرانے میں
جی تیرا بندہ تو منہ اندھیرے۔ میری گلی کے لگائیں پھیرے
فضلو:۔ تجھے خیالوں میں اپنے گھیرے۔ کھڑے رہے ہم تو گھر پہ تیرے

نردوس:۔ نسیم ہے تیری لگے سرد یری۔ گھر سے تجھے بھگانے میں

گانا نمبر ۳

مست ادائیں مست خرام۔ کوئی بتائے میرا نام
چال لچکتی پاؤں بہکتے۔ سرد ہوا میں گال دہکتے
پھول ہزار مل مڑ مڑ تکتے۔ کانٹے لیتے آنچل تھام
سیتی گاتی جھیلیں آئیں۔ کیرنوں کے سو ہار پہنائیں
دل میں چھپ کر جھرنے گائیں۔ مجھ میں بن کر حسن تمام
جنگل میرے گلشن مہکے۔ حسن میرا ہر دل کو چھولے
زاہد اپنی جنت بھولے۔ توڑ دے میکش اپنا جام

گانا نمبر ۴

کہا میں نے کہ ظالم ملا کر نظر۔ تیری نظروں میں رنگ وفا ہی نہیں
تو وہ بولا کہ نظریں ملیں بھی تو کیا۔ ابھی دل تو ہمارا ملا ہی نہیں
کہا تو دیکھ ہے فرقت میں جینا میرا
درد دل کی دوا کچھ تو ظالم بتا
تو وہ بولا یہ تجھ کو شاید نہیں۔ اس مرض کی تو کوئی دوا ہی نہیں
کہا دیوانہ رکھتی ہے الفت تجھے۔ لئے پھرتی ہے صحرا میں وحشت مجھے
تو وہ بولا یہ قصہ تو مجنوں کا ہے
تم نے رکھا تو قصہ کہا ہی نہیں

گانا نمبر ۵

اسے جذبِ عشق تیرا نہ اعتبار آئے
وہ آئے اور مجھ تک دیوانہ وار آئے
آنچل کو ہم نے دل کے تاثیر سونپ دی ہے

دیکھیں تو آج کیسے تم کو قرار آئے
کیا دور آسمان سے تارے بھی ٹوٹ آئیں
ہونٹوں پہ جب مچل کر دل کی پکار آئے
اے نالۂ محبت اپنا اثر دکھا دے
وہ آج دل کو تھامے بے اختیار آئے

گانا نمبر ۶

دل پہ کیسی بے خودی چھانے لگی
زلف بکھری رات لہرانے لگی
جاگ اٹھی جو تیری یاد ہمارے دل میں
آج چپکے سے اتر آئے ستارے دل میں
پھول مہکے چاندنی گانے لگی
تیری جانب جو کبھی ہم نے اٹھائی آنکھیں
تیری تصویر نے اس طرح ملائی آنکھیں
دل دھڑکنے کی صدا آنے لگی
آج ہونٹوں پہ مچلنے لگیں ترانے کتنے
مل گئے ہمکو اداؤں کے خزانے کتنے
چال تب کی آنکھ شرمانے لگی

گانا نمبر ۷

سیّاں تورے ہاتھوں میں گجرا بن جاونگی
نجر دل میں آشا کی کلیاں پیرو کر
تورے گلے پھولوں کی میں مالا بن جاونگی
دھڑکے گا جب دل دل کے سہارے

مُنہ پھیر ہیں گے جب ہنس کے ستارے
پھیلینگے تن من سپنوں کے دھارے
پیا تورے نینوں کی مَیں نِندیا بن جاونگی
گانا نمبر ۵

آج کی رات کو پھولوں میں لبا دوں آ جا
چاند تارے تیرے قدموں پہ لٹا دوں آجا
پھول کیا چیز ہیں یہ چاند ستارے کیا ہیں
اپنی آنکھیں تیری راہوں میں بچھا دوں آجا
سُہانی ہے رات سجن ایسے میں آیو
چنچل جیرا رہ رہ مچلے
موری مانے نہ بات سجن ایسے میں آیو
ناجک بتیاں کُھل کُھل جائیں
مورے پیلے ہوں ہاتھ سجن ایسے میں آیو
نیل کھنٹ منوا راس رچائے
بڑی بیچ نہ بیچ کے ساتھ سجن ایسے میں آیو
گانا نمبر ۹

ارے او چاند میرے دل کی حالت ان سے کہہ دینا
حسینہ:۔ یہ کہہ دینا نہیں ہو تم تو پھر کیا لطف جینے میں
لگا دی ہے بھیگی چاندنی اک آگ سینے میں
شاہ کرنت:۔ کسی ناکام جلنے دل کی حسرت اُن سے کہہ دینا
حسینہ:۔ یہ کہہ دینا کہ یہ ٹھنڈی ہوائیں دل کو ڈستی ہیں
یہ کہہ دینا تمہاری دید کو آنکھیں ترستی ہیں

شوکت:۔ دیکھا دو خواب ہی ہیں آ کے جورت ان سے کہہ دینا
جیلہ:۔ یہ اشکوں سے چھلکتے انگڑیوں کے جام لیتا جا
یہ دل کی دھڑکنیں یہ درد کا پیغام لیتا جا
شوکت: کبھی تو پیار کی جائے گی قیمت ان سے کہہ دینا

گانا نمبر ۱

تیری محفل سے اٹھ کر تیرے دیوانے کہاں جائیں
ارے دل ٹوٹ کر ہم سے نگاہیں پھیرنے والے
تباہ ہم بیکسے ارمانوں کے ویرانے کہاں جائیں
جو تو رخ پھیرے اپنا تو دل کا حال کیا ہوگا
اٹھائے شمع جب کوئی تو پروانے کہاں جائیں
تجھ ہی کو اپنے دل کا درد جب سمجھا نہیں سکتے
تو اپنا درد دنیا بھر کو سمجھانے کہاں جائیں

گانا نمبر ۱۱

نہیں اب دلکو تاب امتحاں کہنے کو آئی ہوں
بھری محفل میں دلکی داستاں کہنے کو آئی ہوں
نہ مٹتا، نہ مٹا، بیوفا نہ مٹا

ہر اک ارمان دل میں درد سے کروٹ بدلتا ہے
یہ میرے اشک بہتے ہیں کہ میرا دل پگھلتا ہے
ارے ظالم خبر بھی ہے کسی کا پیار جلتا ہے
نہ جلا، نہ جلا، بیوفا نہ جلا

قسم بے تاب اشکوں کی، قسم خاموش آہوں کی
قسم اِن لوٹنے دل کی قسم غمگیں نگاہوں کی

قسم ہے تجھکو ان ترسی ہوئی ویران باہوں کی
نہ سنتا، نہ سنتا، بیوفا نہ سنتا
کبھی تو نے میرے دِلکی حسین دُنیا سجائی تھی
محبت جاگ اُٹھی تھی تمنا مسکرائی تھی
سدا اُلفت نبھائینگے قسم دونوں نے کھائی تھی
نہ بھولا، نہ بھولا، بیوفا نہ بھولا

(ختم شد)

(رتن پرنٹنگ پریس دہلی)